O

مجھ پہ بھی التباس کرتی ہے
بے یقینی اداس کرتی ہے

کوئی دن اور جی لیا جائے
رات یہ التماس کرتی ہے

دوریاں کاٹنے کو دوڑتی ہیں
تشنگی بے حواس کرتی ہے

https://emad-ahmad.com/

مسکراتی ہے جب مِری بیٹی
روشنی دل کے پاس کرتی ہے

فقۂ دل تو تمہاری نفرت بھی
دوستی پر قیاس کرتی ہے

آج بھی ایک یاد دل پہ عماد
درد کا انعکاس کرتی ہے

https://emad-ahmad.com/